



15. اسی سے ٹھنڈا، اسی سے گرم

ایک تھا لکڑہارا۔ جنگل میں جا کر روز لکڑیاں کاٹتا اور شہر میں جا کر شام کو بیچ دیتا تھا۔ ایک دن وہ دور جنگل کے اندر چلا گیا۔ کٹکٹی کا جاڑا پڑ رہا تھا۔ اس کی انگلیاں سُت ہونے لگی تھیں۔ وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد کلہاڑی رکھ دیتا اور دونوں ہاتھوں کو منہ کے پاس لے جا کر خوب زور سے ان میں پھونک مارتا کہ گرم ہو جائیں۔

کونے میں کھڑے ایک میاں بالشتیے اُسے دیکھ رہے تھے۔ گھور گھور کر انھوں نے جب دیکھا کہ وہ بار بار ہاتھ میں کچھ پھونکتا ہے تو سوچنے لگے کہ یہ بات کیا ہے۔ مگر کچھ سمجھ میں نہ آیا تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھے اور کچھ دور چل کر پھر لوٹ آئے، کہ نہ معلوم کہیں پوچھنے سے یہ آدمی برانہ مانے۔ مگر پھر ہانہ گیا۔ آخر وہ ٹھک ٹھک لکڑہارے کے پاس گئے اور کہا ”سلام بھائی، برانہ مانو تو ایک بات پوچھوں؟“ لکڑہارے کو یہ ذرا سا آدمی دیکھ کر تعجب بھی ہوا، ہنسی بھی آئی۔ مگر اس نے ہنسی کو روک کر کہا ”ہاں ہاں بھی ضرور پوچھو۔“ بس یہ پوچھتا ہوں کہ تم منہ سے ہاتھ پر پھونک سی کیوں مارتے ہو؟“



اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں کو بتائیے کہ اس کہانی کے لکھنے والے ہمارے ملک کے سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر ذاکر حسین ہیں۔ انھوں نے بچوں کے لیے اور بھی کہانیاں لکھی ہیں۔ بچوں سے گفتگو کیجیے کہ میاں بالشتیے جیسے خیالی کرداروں کا کہانیوں میں کیوں استعمال کیا جاتا ہے۔





لکڑہارے نے جواب دیا ”سردی بہت ہے۔ ٹھہرے جاتے ہیں۔ میں منہ سے پھونک کر انہیں ذرا گرمالیتا ہوں؛ پھر ٹھہرنے لگتے ہیں، پھر پھونک لیتا ہوں۔“

میاں بالشتی نے کہا ”اچھا اچھا، یہ بات ہے۔“ یہ کہہ کر بالشتی میاں وہاں سے تو کھسک گئے مگر رہے آس پاس ہی۔ دوپہر کا وقت آیا۔ لکڑہارے کو کھانا پکانے کی فکر ہوئی۔ ادھر ادھر سے دو پتھر اٹھا کر چولہا بنایا۔ آگ سلگا کر چولہے پر آلورکھ دیے۔ لکڑے کیلی تھی اس لیے آگ بار بار ٹھنڈی ہو جاتی تو لکڑہارے منہ سے پھونک کر تیز کر دیتا تھا۔

”ارے“ بالشتی نے دور سے دیکھ کر اپنے جی میں کہا ”اب یہ پھر پھونکتا ہے! کیا اس کے منہ سے آگ نکلتی ہے؟“

لکڑہارے کو بھوک زیادہ لگی تھی اس لیے ایک سکا ہوا آلوا اٹھایا۔ اسے کھانا چاہا تو وہ ایسا گرم تھا جیسے آگ۔ تو پھر وہ منہ سے فوفو کر کے پھونکنے لگا۔

”ارے“ بالشتی نے پھر جی میں کہا ”یہ پھر پھونکتا ہے! اب کیا اس آلو کو پھونک کر جلانے گا؟“ تھوڑی دیر فوفو کر کے لکڑہارے نے اسے اپنے منہ میں رکھ لیا اور گپ گپ کھانے لگا۔ اب تو اس بالشتی کی حیرانی کا حال نہ پوچھو! اس سے پھر نہ رہا گیا اور ٹھک ٹھک پھر لکڑہارے کے پاس آیا اور کہا۔ ”سلام بھائی، برا نہ مانو تو ایک بات پوچھوں؟“



لکڑہارے نے کہا ”برا کیوں مانوں گا پوچھو۔“

”بالشتیے نے کہا تم نے صبح مجھ سے کہا تھا کہ منہ سے پھونک کر اپنے ہاتھوں کو گرماتا ہوں۔ اب اس آلو کو کیوں پھونکتے تھے؟ یہ

تو خود بہت گرم تھا۔ اسے اور گرمانے سے کیا فائدہ؟“



”نہیں میاں ٹھلو۔ یہ آلو بہت گرم ہے۔ میں اسے منہ سے پھونک کر ٹھنڈا کر رہا ہوں۔“

بات تو کچھ ایسی نہ تھی مگر یہ سن کر میاں بالشتیے کا منہ پیلا پڑ گیا۔ ڈر کے مارے کانپنے لگے۔ اس

کے پیر پیچھے ہٹتے جاتے تھے۔ لکڑہارا بھلا مانس (اچھا انسان) تھا۔ اس نے آخر پوچھا ”کیوں

میاں، کیا ہوا؟ کیا جاڑا بہت لگ رہا ہے؟“ مگر میاں بالشتیے تھے کہ برابر پیچھے ہی ہٹتے چلے گئے۔

اور جب کافی دور ہو گئے تو بولے ”ارے۔۔۔۔۔ یہ نہ جانے کیا بلا ہے۔ کوئی بھوت ہے یا جن!

اسی سے ٹھنڈا اسی سے گرم ہماری عقل میں یہ بات نہیں آتی۔“ سچ ہے، یہ بات بالشتیے کی ننھی سی

کھوپڑی میں آنے کی تھی بھی نہیں!۔

— ڈاکٹر ذاکر حسین

♦ سوچے کیا اصل میں بالشتیے ہوتے ہیں؟ کہانی کار نے بالشتیے سے باتیں کیوں کی ہوں گی؟

کر کے دیکھیے



میاں بالشتیے پریشان ہو گئے جب انھوں نے لکڑہارے کو اپنے ٹھنڈے ہاتھوں کو گرم کرنے کے لیے اور گرم آلو کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پھونکتے دیکھا۔

♦ کیا آپ نے سردی میں اپنے ہاتھوں کو گرم کرنے کے لیے پھونک ماری ہے؟ کیسا لگتا ہے؟



♦ اپنے منہ سے اپنے ہاتھوں پر زور سے پھونکیے۔ آپ کو اپنے آس پاس کی ہوا کے

مقابلے میں اپنے منہ سے نکلی ہوئی ہوا کیسی لگی؟ کیا یہ ٹھنڈی ہے یا گرم؟

♦ اب اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ سے کچھ فاصلے پر رکھیے اور دوبارہ پھونکیے۔ کیا منہ سے نکلنے والی ہوا گرم محسوس

ہوتی ہے؟ کیوں؟



سوچے اور بتائیے



کیا آپ کو کوئی ایسی صورت یاد آتی ہے جب پھونک مارنے سے گرمی ملتی ہے؟



- ♦ ایک کپڑے کے ٹکڑے کو تین چار مرتبہ موڑ لیے۔ اب اس کو اپنے منہ کے پاس لائیے اور زور سے پھونکیے۔ کیا کپڑا گرم ہوا؟ کر کے دیکھیے۔
- ♦ بالشتیے نے دیکھا کہ لکڑہارا آلوؤں پر پھونک مار کر ان کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا ہے اگر وہ اس کو بغیر ٹھنڈا کیے ہوئے کھالیتا تو کیا ہوا ہوتا؟
- ♦ آپ نے کبھی کوئی بہت گرم چیز کھائی یا پی ہوگی۔ کیا اس وقت آپ کی زبان جلی؟
- ♦ اگر دال، روٹی اور چاول بہت گرم ہیں تو آپ ان کو کس طرح ٹھنڈا کریں گے؟

تصویر 1

منی نے چائے کو پھونک کر اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔ آپ کے خیال میں کون سی چیز زیادہ گرم ہوگی۔ منی کی چائے یا اس کے منہ سے پھونکی ہوئی ہوا؟

تصویر 2

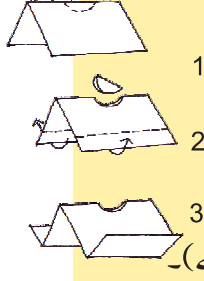
سونو کو بہت ٹھنڈ لگ رہی تھی۔ وہ اپنے ہاتھوں پر پھونک رہا تھا۔ اب سوچیے اور لکھیے کہ کون سی چیز زیادہ ٹھنڈی ہوگی۔ سونو کا ہاتھ یا اس کی پھونک کی ہوا؟





♦ اور کن کاموں کے لیے آپ اپنے منہ سے پھونکتے ہیں؟

کاغذ کی سیٹی بنائیے



- ♦ 12 سینٹی میٹر لمبا اور 6 سینٹی میٹر چوڑا کاغذ کا ایک ٹکڑا لیجیے۔
- ♦ اب درمیان سے کاغذ کو موڑیے (جیسا کہ تصویر 1 میں دکھایا گیا ہے)۔
- ♦ ایک چھوٹا سوراخ بنانے کے لیے درمیان میں تھوڑا حصہ کاٹ دیجیے (جیسا کہ تصویر 2 میں دکھایا گیا ہے)۔
- ♦ دونوں طرف سے کاغذ کو اوپر کی طرف موڑیے (تصویر 3)۔
- ♦ کاغذ کو اپنی انگلیوں کے بیچ میں پکڑیے اور اس کو اپنے منہ کے پاس لے جائیے۔
- ♦ اس پر پھونکیے اور سیٹی جیسی آواز سنیں۔ کس کی سیٹی زور سے بولی۔ آپ کی یا آپ کے دوست کی؟
- ♦ زور سے اور آہستہ سے پھونکیے اور مختلف آوازیں نکالیں۔

الگ الگ چیزوں سے سیٹی بجائیے

- ♦ نیچے دی ہوئی چیزوں سے سیٹی بنائیے۔ اور سب سے زور کی آواز سے سب سے ہلکی آواز کی ترتیب میں لکھیے۔



- _____ ٹانی کی پنی سے
- _____ پتے سے
- _____ غبارے سے
- _____ قلم کے ڈھکن سے
- _____ کسی دوسری چیز سے

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچے ٹھنڈے اور گرم کے مفہوم کو سمجھنے میں وقت لیتے ہیں۔ ہم مشغلے کی مدد سے بچوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کر سکتے ہیں کہ آس پاس کے درجہ حرارت کے مقابلے میں ان کے منہ سے باہر آنے والی ہوا ٹھنڈا یا گرم ہو سکتی ہے۔ یہ امید نہیں کی جانی چاہیے کہ بچے یہ تمام باتیں ایک ہی مرتبہ میں سمجھ لیں گے۔ یہ ضروری ہے کہ اس تصور کو بچوں کے تجربات سے جوڑا جائے۔



- ♦ کیا آپ نے کبھی لوگوں کو بانسری، ڈھولک، بین، گٹار، مردنگ (mridang) جیسے موسیقی کے آلات بجاتے دیکھا ہے۔ کیا آپ اپنی آنکھیں بند کر کے ان کی آوازیں پہچان سکتے ہیں؟ موسیقی کے ان آلات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کیجیے۔ ان کی تصویریں بھی جمع کیجیے۔



لکھیے



- ♦ کیا آپ کچھ چیزوں کے نام بتا سکتے ہیں جن میں پھونک مارنے سے آوازیں نکلتی ہیں؟
ان چیزوں کے نام لکھیے۔

کر کے دیکھیے اور بحث کیجیے



- ♦ کیا آپ نے کسی کو اپنا چشمہ صاف کرنے کے لیے اس پر پھونکتے ہوئے دیکھا ہے؟
منہ کی ہوا چشمے کو کس طرح صاف کرنے میں مدد کرتی ہے؟

- ♦ ایک گلاس لیجیے۔ اس کو اپنے منہ کے پاس لائیے اور اس پر زور سے پھونکیے۔
ایسا دو یا تین مرتبہ کیجیے۔ کیا یہ دھندلا نظر آتا ہے؟

- ♦ کیا آپ کسی آئینہ کو اسی طرح دھندلا بنا سکتے ہیں؟ کیا آپ آئینہ کو چھو کر بتا سکتے ہیں کہ دھندلے پن کی وجہ کیا ہے۔ جو ہوا آپ اپنے منہ سے پھونکتے ہیں وہ گیلی ہوتی ہے یا سوکھی؟
- ♦ اپنے ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھیے۔ جب آپ اندر سانس لیتے ہیں تو کیا آپ کا سینہ باہر آتا ہے یا اندر جاتا ہے۔

اپنے سینے کو ناچیے

ایک لمبی سانس اندر لیجیے

اپنے دوست سے کہیے کہ وہ ایک دھاگے سے آپ کے سینے کو ناچے۔ ناچ

اساتذہ کے لیے نوٹ : ہمارے منہ سے نکلنے والی ہوا گرم ہوتی ہے اور آئینہ ٹھنڈا۔ جو ہوا ہم سانس کے ذریعے باہر نکالتے ہیں اس میں بھاپ ہوتی ہے جو ٹھنڈے پر آ کر پانی کے باریک قطروں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہی نمی بخشنے کو گیلا اور دھندلا بنا دیتی ہے۔



- اب سانس باہر نکالے۔ اپنے دوست سے سینے کو ناپنے کے لیے کہیے۔

ناپ _____

- کیا آپ کے سینے کی دونوں ناپوں میں کچھ فرق ہے؟



ایک منٹ میں کتنی سانسیں

- اپنی ناک کے نیچے انگلی رکھیے۔ جب آپ ناک سے سانس باہر نکالتے

ہیں تو کیا آپ کو ہوا محسوس ہوتی ہے؟

- آپ نے ایک منٹ میں کتنی بار سانس اندر لی اور باہر چھوڑی؟

- اپنی جگہ پر 30 مرتبہ کودیے۔ کیا آپ کو اپنی سانس پھولی ہوئی لگی؟

- اب پھر شمار کیجیے کہ ایک منٹ میں آپ نے کتنی بار سانس اندر لی اور باہر چھوڑی۔

- بیٹھے بیٹھے اور کودنے کے بعد سانس گنی تو کتنا فرق پایا؟



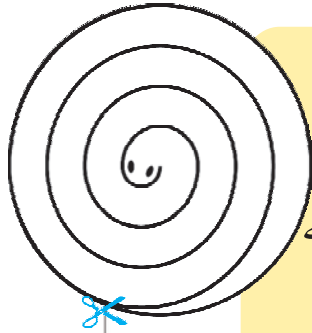
دھڑکتی گھڑی آپ کے اندر

آپ سب نے گھڑی کی ٹک ٹک کی آواز سنی ہوگی۔ کیا آپ نے کبھی کسی ڈاکٹر کو دیکھا ہے جو آپ کے سینے کی آواز کو سننے کے لیے صدر بین (Stethoscope) کا استعمال کرتا ہے۔ آواز کہاں سے آرہی ہے؟ کیا آپ کے اندر کوئی گھڑی ہے جو ٹک ٹک کرتی ہے؟

کیا آپ اپنے دل کی دھڑکن سننا چاہتے ہیں؟ اپنے کندھے سے کہنی تک کا ایک ربر پائپ لیجیے۔ ربر کے ایک سرے پر ایک قیف لگائیے۔ قیف کو اپنے سینے کے الٹی طرف رکھیے اور پائپ کا دوسرا سر اپنے کان کے قریب رکھیے۔ دھیان سے سنیے۔ کیا آپ کو دھک دھک کی آواز سنائی دیتی ہے؟

اساتذہ کے لیے نوٹ : سانسوں کی تعداد کو گننے کے لیے استاد بچوں کی مدد کے طور پر وقت شروع اور ختم ہونے کا اشارہ کرنے کے لیے ”شروع“ اور ”ختم“ جیسے الفاظ کا استعمال کر سکتا ہے۔





تصویر 1



تصویر 2

سانپ ہوا کے بہاؤ کو بتاتا ہے!

- اس کے لیے 10-12 سینٹی میٹر چوڑا گول کاغذ لیجیے اور اس گول کاغذ کو اندر کی طرف سانپ کے گہماؤ میں کاٹے (جیسا تصویر 1 میں دیا گیا ہے)۔
- اس سانپ کو مضبوطی سے پکڑنے کے لیے دونوں سروں پر ایک دھاگہ باندھ دیجیے۔
- اس کو لڑکانے کے لیے اس میں ایک بٹن باندھیے یا گانٹھ لگائیے۔ اب سانپ گھومنے کے لیے تیار ہے۔
- کسی گرم چیز کے پاس اس سانپ کو لڑکا دیجیے۔ اس کے لیے آپ گرم چائے، پانی یا جلتی ہوئی موم بتی لے سکتے ہیں۔ اب اوپر سے دیکھیے۔ سانپ کس طرف چلتا ہے؟
- جب کبھی ہوائ نیچے سے اوپر کی طرف اٹھے گی یہ سانپ گھڑی کی سوئی کے مطابق چلے گا۔ جب ہوا نیچے کی طرف چلے گی تو یہ سانپ الٹی سمت میں چلے گا۔
- اس سانپ کو لے کر ایک پنکھے کے نیچے کھڑے ہو جائیے۔ دیکھیے یہ کس سمت میں چل رہا ہے۔ اس کاغذ کے سانپ کو مختلف مقامات پر لے جائیے اور اس کی چال کو غور سے دیکھیے۔
- کیا آپ سانپ کی چال سے سمجھ سکتے ہیں کہ ہوا اوپر کی طرف چل رہی ہے یا نیچے کی طرف؟



ہم نے کیا سیکھا

- امیت کھیلتے ہوئے ایک دیوار سے ٹکرا گیا۔ اس کی پیشانی سوج گئی۔ باجی نے فوراً ہی دوپٹے کو چار پانچ مرتبہ موڑا، اس پر پھونکا اور اسے امیت کی پیشانی پر رکھا۔ آپ کیا سوچتے ہیں، باجی نے ایسا کیوں کیا ہوگا؟
- ہم پھونک کا استعمال چیزوں کو ٹھنڈا کرنے کے لیے بھی اور گرم کرنے کے لیے بھی کرتے ہیں۔ ہر ایک کی مثالیں دیجیے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : سانپ کے کھیل سے بچے ہوا کے بہاؤ کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ جب گرم ہوا اوپر اٹھتی ہے تو سانپ گھڑی کی سمت میں چلتا ہے۔ جب ٹھنڈی ہوائ نیچے آتی ہے (کیوں کہ یہ بھاری ہوتی ہے) تو سانپ گھڑی کی مخالف سمت میں چلتا ہے جیسا کہ ایک پنکھے کے نیچے ہوتا ہے۔ یہ پتہ لگانے کے لیے کہ سانپ کس سمت میں چل رہا ہے ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اس کو اوپر سے دیکھیں۔

